Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۳۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم پیر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت ۲۵ پیسے

جلد ۶۳/۲۸	یکم ذوالحجہ ۱۳۹۴ھ ۔ ۱۶ فتح ۱۳۵۳ہش ۔ ۱۶ دسمبر ۱۹۷۴ء	نمبر ۲۸۸

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۶ فتح۔ جیسا کہ احباب کو علم ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت تاحال بہت ناساز ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ، التزام اور درد و الحاح سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

ربوہ ۱۶ فتح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح دریافت کرنے پر محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب نے فرمایا ہے:۔

ذرا سی حرکت کرنے سے پسلی میں درد شروع ہو جاتی ہے اور ضعف کی بھی شکایت ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے۔ آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

تمام دوستوں کو ربانی باتوں کے سننے اور دعا میں شریک ہونے کیلئے جلسہ پر آجانا چاہئے

بدرگاہِ ارحم الراحمین کوشش کی جائیگی کہ خدائے تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے

"حتی الوسع تمام دوستوں کو محض للہ ربانی باتوں کے سننے کے لئے اور دعا میں شریک ہونے کے لئے اس تاریخ پر آجانا چاہئیے اور اِس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔ اور نیز اُن دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی۔ اور حتی الوسع بدرگاہِ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدائے تعالیٰ اپنی طرف اُن کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔ اور ایک عارضی فائدہ اِن جلسوں میں یہ بھی ہوگا کہ ہر یک نئے سال جس قدر نئے بھائی اِس جماعت میں داخل ہوں گے وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کے مُنہ دیکھ لیں گے اور روشناسی ہو کر آپس میں رشتۂ تودّد و تعارف ترقی پذیر ہوتا رہے گا۔ اور جو بھائی اِس عرصہ میں اِس سرائے فانی سے انتقال کر جائے گا اِس جلسہ میں اُس کے لئے دعائے مغفرت کی جائے گی۔ اور تمام بھائیوں کو روحانی طور پر ایک کرنے کے لئے اور اُن کی خشکی اور اجنبیت اور نفاق کو درمیان سے اُٹھا دینے کے لئے بدرگاہِ حضرت عزّت جلّشانہٗ کوشش کی جائے گی۔ اور اِس روحانی جلسہ میں اَور بھی کئی روحانی فوائد اور منافع ہوں گے جو انشاء اللہ القدیر وقتاً فوقتاً ظاہر ہوتے رہیں گے۔ اور کم مقدرت احباب کے لئے مناسب ہو گا کہ پہلے ہی سے اِس جلسہ میں حاضر ہونے کا فکر رکھیں۔ اور اگر تدبیر اور قناعت شعاری سے کچھ تھوڑا تھوڑا سرمایہ خرچ سفر کے لئے ہر روز یا ماہ بماہ جمع کرتے جائیں اور الگ رکھتے جائیں تو بلا دقّت سرمایۂ سفر میسّر آجاوے گا۔"

"حتّی الوسع والطاقت تاریخ مقررہ پر حاضر ہونے کے لئے اپنی آئندہ زندگی کے لئے عہد کر لیں اور بدل و جان پختہ عزم سے حاضر ہو جایا کریں بجز ایسی صورت کے کہ ایسے موانع پیش آجائیں جن میں سفر کرنا اپنی حدِ اختیار سے باہر ہو جائے۔"

(آسمانی فیصلہ)

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کی شاندار کامیابی

یہ خبر باعثِ مسرت ہوگی کہ ضلع جھنگ میں منعقد ہونے والے ثانوی مدارس کے تقریری مقابلوں میں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کو شاندار کامیابی عطا فرمائی ہے۔ انگریزی تقریر میں ہمارے مقرر عزیز سید طاہر احمد ابن مکرم سید سید احمد صاحب اوّل اور عزیز سید ابراہیم منیب احمد ابن مکرم میر محمود احمد صاحب ناصر دوم قرار پائے ہیں۔ یہ دونوں عزیزان بالترتیب حضرت سید میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت سید میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پوتے ہیں۔ اِسی طرح اُردو زبان میں بھی ہمارے سکول کے مقرر عزیز محمد احمد اشرف ابن مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف مبلغ انڈونیشیا نے اوّل پوزیشن حاصل کی، فالحمد للہ علیٰ ذٰلک۔ اِن مقابلوں میں ضلع جھنگ کے چوالیس مدارس نے شرکت کی تھی اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے سکول کو نمایاں کامیابی نصیب ہوئی۔ اب یہ بچے سرگودہا بورڈ کے مقابلوں میں اپنے ضلع کی نمائندگی کریں گے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اِس کامیابی کو مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

(ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول۔ ربوہ)

ایک ضروری اعلان

جلسہ سالانہ قریب آگیا ہے دوستوں سے گزارش ہے کہ ازراہِ کرم چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی کی طرف فوری توجہ فرمائیں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحئی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روز نامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۱۶ رماہ فتح ۱۳۵۳ ہش

جلسہ سالانہ اور اس کے تین بنیادی پہلو

جیسا کہ ہم قبل ازیں واضح کر چکے ہیں ہمارا جلسہ سالانہ معمولی انسانی جلسوں کی طرح نہیں ہے بلکہ اِس آخری زمانہ میں یہ ایسا منفرد اور امتیازی خصوصیت کا حامل جلسہ ہے جس کی خالص تائیدِ حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے اور اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے خود اپنے ہاتھ سے رکھی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسے خدائی منشاء اور اذن کے ماتحت تین حصوں پر منقسم فرمایا ہے۔ وہ تین حصے یہ ہیں:۔

اوّل:۔ ربّانی باتیں اور حقائق و معارف پوری توجہ سے سُننے اور ان سے مستفیض ہونے کا عزم۔

دوم:۔ عبادات، دعاؤں اور ذکرِ الٰہی میں غیر معمولی شغف کا اظہار۔

سوم:۔ اپنے آپ کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور خلیفۂ وقت کی خصوصی دعاؤں کا مستحق بنانے کی تڑپ۔

اسی لئے ہم دیکھتے ہیں کہ جلسۂ سالانہ کے ان تین بنیادی پہلوؤں کا ذکر کرتے ہوئے سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے:۔

(۱) ”اس جلسہ کی بڑی غرض یہ بھی ہے کہ تا ہر ایک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اُٹھانے کا موقع ملے اور ان کے معلومات دینی وسیع ہوں اور معرفت ترقی پذیر ہو“ (اشتہار ۷ر دسمبر ۱۸۹۲ء)

(۲) ”حتی الوسع تمام دوستوں کو محض للہ ربّانی باتوں کے سُننے کے لئے اور دُعا میں شریک ہونے کے لئے اس تاریخ پر آجانا چاہیئے۔ اور اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف سُنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں“ (آسمانی فیصلہ)

(۳) ”اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی اور حتی الوسع بدرگاہِ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے“ (آسمانی فیصلہ)

جلسہ سالانہ کے ان تین بنیادی پہلوؤں کی رُو سے حقائق و معارف سے مستفیض ہونے، عبادات، دعاؤں اور ذکرِ الٰہی میں عملاً غیر معمولی شغف کا اظہار کرنے اور سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور خلیفۂ وقت کی مقبول دعاؤں کا وارث بننے کی توفیق عطا ہونے کے لئے یہ امر ضروری اور از بس ضروری ہے کہ اس مقدس و بابرکت للّٰہی جلسہ میں شمولیت اختیار کرنے کی نیت کے ساتھ ہی جملہ احباب جماعت اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعائیں کرنا شروع کر دیں۔ مولیٰ کریم انہیں جلسہ کی عظیم الشان برکات سے پورے طور پر مستفیض ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ پھر یہ بھی ضروری ہے کہ جوں جوں جلسہ کے ایام قریب آتے جائیں ذوق و شوق اور ولولۂ عشق کے زیرِ اثر ان دعاؤں میں شغف بڑھتا چلا جائے۔ تا آنکہ جب احباب جلسہ کا مبارک اور للّٰہی سفر شروع کریں تو اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ اور متضرعانہ دُعائیں کرتے ہوئے پہلا قدم اٹھائیں اور راستہ بھر دُعاؤں اور ذکرِ الٰہی میں مصروف رہیں۔ اس قدر دُعائیں کریں اور محبتِ ذاتی کے جذبہ سے سرشار ہو کر اس کثرت سے اپنے ربّ کریم کو یاد کریں اور اس شغف کے ساتھ اسی کی یاد میں محو ہوں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد مبارک لَا يَقْعُدُ قَوْمٌ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِيْنَةُ وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيْ مَنْ عِنْدَهٗ کے مطابق آسمان سے فرشتے نازل ہو کر ان کے گرد گھیرا ڈال لیں، اللہ تعالیٰ کی رحمت ان پر چھا جائے اور سکینت ان پر نازل ہو اور وہ اللہ تعالیٰ کے فضلِ خاص کے ماتحت فرشتوں کی معیّت میں یہ سفر کریں۔ اور پھر للّٰہی سفر اختیار کرنے والے یہ سب احباب فرشتوں کی پاک تاثیرات کے تحت پورے عزم و تعہد کے ساتھ ذکرِ الٰہی اور دعاؤں میں مصروف ہوں حتیٰ کہ بجز ذکرِ الٰہی میں اپنا تمام وقت گزارنے کے اِدھر اُدھر کی باتوں یا گپّوں میں وقت ضائع کرنے یا نعرے وغیرہ لگانے کا امکان ہی باقی نہ رہے۔ سارے کے سارے ہی دُعاؤں اور ذکرِ الٰہی میں محو نظر آئیں۔

پھر احباب کو چاہیئے کہ وہ دعاؤں کے دائرہ کو محدود نہ ہونے دیں بلکہ اسے وسیع سے وسیع تر کرنے کی کوشش کریں کیونکہ دعا جتنی زیادہ وسعت کی حامل ہو اُتنی ہی زیادہ بابرکت اور متمر بثمرات ثابت ہوتی ہے۔ احمدی ہونے کی حیثیت میں ہمیں تو پیدا ہی اِس لئے کیا گیا ہے کہ ہم نہ صرف یہ کہ دُعائیں کریں بلکہ دُعاؤں کے حلقہ کو وسیع سے وسیع تر کرتے چلے جائیں اور اس طرح نہ صرف خود قبولیتِ دعا کا حظ اُٹھائیں بلکہ دوسروں کو بھی یہ حظ اٹھانے کا اہل بنائیں۔ پس احباب کو چاہیئے کہ وہ محض ذاتی دُعائیں ہی نہ کریں (وہ بھی کریں کیونکہ ہر احتیاج کو خدا کے حضور میں پیش کرنا ضروری ہے) ان کے علاوہ بلکہ بدرجۂ اولیٰ اسلام کے دنیا میں غالب آنے، غلبۂ اسلام کے غیر معمولی سامان ہونے، عالمِ اسلام کی مشکلات دُور ہونے، تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى کے تحت اسلامی دنیا میں حقیقی اتحاد پیدا ہونے اور پاکستان کی سلامتی و بقا، اس کے استحکام، تعمیر و ترقی اور خوشحالی اور تمام بنی نوع انسان کی ہدایت یابی کے لئے بکثرت دُعائیں کرتے ہوئے آئیں۔ پھر یہ دُعائیں بھی کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ سب دُعائیں قبول فرمائے۔

جلسہ سالانہ کی عظیم الشان برکات سے مستفیض اور مالا مال ہونے کا طریق ہی یہ ہے کہ شرکت کرنے والے احباب بکثرت دعائیں اور ذکرِ الٰہی کرتے ہوئے آئیں، خاص جلسہ کے ایام میں بھی یہاں اپنا سارا وقت جلسہ میں کی جانے والی تقاریر سُننے نیز ذکرِ الٰہی اور دُعائیں کرنے اور درود پڑھنے میں گزاریں اور پھر دُعائیں اور ذکرِ الٰہی کرتے ہوئے ہی یہاں سے اپنے گھروں کو واپس لوٹیں۔ اس طرح انہیں قدم قدم پر اللہ تعالیٰ کی معیّت حاصل رہے اور وہ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے جلوے مشاہدہ کریں۔

ہم اپنی اِن معروضات کو دُعاؤں اور ذکرِ الٰہی کی اہمیت سے متعلق سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایک پُر معارف ارشاد پر ختم کرتے ہیں۔ حضورؑ فرماتے ہیں:۔

”اسلام سے سچّی مراد یہی ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی رضاء کے تابع اپنی رضاء کرلے۔ مگر سچ یہ ہے کہ یہ مقام انسان کو اپنی قوّت سے نہیں مل سکتا۔ ہاں اس میں کلام نہیں کہ انسان کا فرض ہے کہ وہ مجاہدات کرے، لیکن اس مقام کے حصول کا اصل اور سچّا ذریعہ دعا ہے۔ ..... اس کے لئے دعا کی بہت بڑی ضرورت ہے۔ دعا ایک زبردست طاقت ہے جس سے بڑے بڑے مشکل مقام حل ہو جاتے ہیں اور دشوار گزار منزلوں کو انسان بڑی آسانی سے طے کر لیتا ہے کیونکہ دعا اُس فیض اور قوّت کو جذب کرنے والی نالی ہے جو اللہ تعالیٰ سے آتا ہے۔ جو شخص کثرت سے دعاؤں میں لگا رہتا ہے وہ آخر اس فیض کو کھینچ لیتا ہے اور خدا تعالیٰ سے تائید یافتہ ہو کر اپنے مقاصد کو پا لیتا ہے۔ ..... یقیناً سمجھو کہ دُعا بڑی دولت ہے۔ جو شخص دعا کو نہیں چھوڑتا اس کے دین اور دنیا پر آفت نہ آئے گی۔ وہ ایک ایسے قلعہ میں محفوظ ہے جس کے ارد گرد مسلّح سپاہی ہر وقت حفاظت کرتے ہیں“ (ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۹۲)

ایک فروگزاشت اور اس کا ازالہ

۱۲ر دسمبر ۱۹۷۴ء کے الفضل میں صفحہ ۲ پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں ایک نظم بعنوان ”نعت“ شائع ہوئی ہے جس کا پہلا شعر یہ ہے ؎

ترے بغیر اے رسولِ بطحیٰؐ یہ زندگی زندگی نہیں ہے
نہیں اگر دل میں عشق تیرا تو بندگی بندگی نہیں ہے

اس کے آخر میں شاعر کا نام درج ہونے سے رہ گیا ہے۔ یہ نعت مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری سابق مبلغ مغربی افریقہ و فجی کی ہے۔ قارئین نوٹ فرما لیں۔

(ادارہ)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بچوں پر شفقت و رحمت

آپ کے بعض معجزات اور واقعات!

(مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری ایم اے سابق مبلغ مغربی افریقہ و فیجی)

(۲)

طبرانی کی اس قسم کی حدیث میں یہ بھی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدنا حضرت امام حسین علیہ السلام کی شہادت کا سال بھی بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ میری ہجرت کے ساٹھویں سال شہید کر دیئے جائیں گے۔ (ما ثبت بالسنۃ) چنانچہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق حضورؐ کے یہ مقدس و مطہر نواسے مذکورہ بالا پیشگوئی کے عین مطابق ہجرت نبویؐ کے ساٹھویں سال حق کی خاطر شہید ہو کر اپنے نانا صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت پر مُہر ثبت کر گئے اور امت کے لئے تا قیامت قربانی کا ایک بے مثال نمونہ بھی قائم کر گئے۔

حضرت عتبہ بن فرقد روایت کرتے ہیں کہ میں اپنی چاروں بیویوں کے لئے ان کی خواہش کے مطابق نہایت اعلیٰ درجہ کے عطر اور خوشبوئیں مہیا کیا کرتا تھا جو انہیں بہت پسندیدہ تھیں لیکن اس کے باوجود میری ہر بیوی میرے جسم و لباس سے آنے والی خوشبو کو ترجیح دیکر دیگر سب خوشبوؤں کے مقابل پر اسی کی تعریف اور خواہش کرتی تھی اور باصرار مطالبہ کرتی تھیں کہ ہمیں وہ عطر لا کر دیں جو آپ خود استعمال کرتے ہیں اور تعجب کرتی تھیں کہ ہم نے تو کبھی آپ کو کوئی عطر استعمال کرتے ہوئے نہیں دیکھا پھر یہ بے نظیر خوشبو آپ کے جسم سے کیسے اور کہاں سے آتی ہے؟ آخر ایک روز جبکہ وہ چاروں میرے پاس تھیں میں نے کہا آؤ تمہیں اس بے مثال خوشبو کا پس منظر بتاؤں۔ سنو! جب میں ابھی لڑکا تھا تو ایک مرتبہ میرے جسم پر بکثرت پھنسیاں نکل آئیں اور اس خارش کی وجہ سے مجھے بے حد تکلیف ہوتی تھی۔ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنی یہ تکلیف بیان کی تو حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ "عتبہ! اپنی قمیص اتار دو۔ میں نے حکم کی تعمیل کی اور حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا لعاب دہن اپنے مبارک کفِ دست پر مَل کر اپنے دونوں مبارک ہاتھوں کو میری پشت اور شکم پر دو تین مرتبہ پھیر دیا اور اس کے بعد کُرتہ پہننے کا حکم فرمایا۔ اس پر میری وہ پھنسیوں کی ناقابل برداشت تکلیف ہمیشہ کے لئے جاتی رہی اور پھر آج تک مجھے نہ صرف کوئی ایسی تکلیف کبھی نہیں ہوئی بلکہ اُس وقت سے اب تک میرے جسم سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت و فیض سے یہ بے نظیر خوشبو مہکتی رہتی ہے اور میں جس طرف جاتا ہوں وہ راستہ بھی مہک جاتا ہے۔ اس لئے یہ تو اللہ اور اس کے رسولؐ کی دین اور احسان ہے۔ میں ایسی خوشبو تمہیں کہاں سے لا کر دوں۔ اللّٰھم صلی علی محمد و علیٰ آل محمد و بارک وسلم (بیہقی)

ایک یہودی لڑکے پر شفقت

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک یہودی لڑکا جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کیا کرتا تھا وہ بیمار ہو گیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی عیادت کیلئے تشریف لے گئے اور اس کے سرہانے بیٹھ کر فرمایا "تو مسلمان ہو جا" اس نے اپنے باپ کی طرف دیکھا جو اُس کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ اس کے باپ نے کہا ابوالقاسم (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت کر چنانچہ اس نے کلمہ پڑھا اور مسلمان ہو گیا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرماتے ہوئے باہر تشریف لائے "اللہ تعالیٰ کا شکر ہے اس نے اس لڑکے کو آگ سے بچا لیا" (بخاری)

بچوں پر شفقت کا بے نظیر نمونہ

حضرت ابوہریرہ رضؓ روایت کرتے ہیں کہ ایک روز حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں منبر پر چڑھ کر تقریر فرما رہے تھے کہ اچانک گھر سے حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ جبکہ وہ ابھی بچے تھے اُدھر آ گئے۔ دونوں نے سرخ لمبی قمیصیں پہنی ہوئی تھیں جو اُن کے پاؤں میں اٹکتی تھیں اور دونوں چلتے ہوئے (اس وجہ سے) لڑکھڑاتے تھے۔ اُن کا یہ حال دیکھ کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر سے نیچے اُترے اور دونوں کو اپنے دونوں ہاتھوں میں اُٹھا لیا اور پھر تقریر جاری رکھتے ہوئے فرمایا اللہ تعالیٰ نے کیا ہی سچ بات فرمائی ہے "انما اموالکم و اولادکم فتنۃ" کہ تمہارے مال اور اولادیں تمہارے لئے ابتلاء اور مشقت کا موجب ہو جاتی ہیں۔ "نظرت الی ھذین الصبیین یمشیان و یعثران فلم اصبر حتی قطعت حدیثی و رفعتھما" میں نے اپنے ان دونوں بچوں کو — اپنی تقریر کے دوران — دیکھا کہ انہیں اپنی قمیصوں کی وجہ سے چلنے میں بھی مشکل پیش آ رہی ہے تو میں نے انہیں اس مشکل میں دیکھ کر اپنی تقریر ختم کرنے تک بھی انتظار یا صبر کرنا مناسب نہیں سمجھا اور وفورِ شفقت کی وجہ سے میں نے اپنی تقریر بند کر کے اور فوراً نیچے اُتر کر انہیں اٹھا لیا ہے — سبحان اللہ بچوں پر شفقت و رحم کا کیا بے نظیر نمونہ قائم فرمایا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ علیہ الف الف صلوٰۃ و السلام۔

(ترمذی ابواب المناقب)

نِعمَ الراکبُ

حضرت ابن عباس رضؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ حضرت حسن علیہ السلام کو (بچپن میں) اپنے کندھے پر اُٹھائے ہوئے بازار سے گزر رہے تھے تو ایک شخص نے یہ نظارا دیکھ کر اونچی آواز سے کہا "نعم المرکب رکبت یا غلام" اے لڑکے کس قدر پیاری اور اچھی سواری ہے جس پر تو سوار ہے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی بات سُن کر فرمایا "و نعم الراکب" کہ سوار بھی کیا ہی اچھا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ان کلمات مقدسہ میں بچے سے پیار و شفقت کے اظہار کے علاوہ سیدنا حسنؓ کی آئندہ پاکیزہ زندگی اور عظیم روحانی مقام کے بارے میں پیشگوئی تھی جو کہ شاندار طور پر پوری ہوئی اور دنیا و آخرت میں وہ اُمت کے امام اور سردار ثابت ہوئے۔

(ترمذی جلد ۲ ابواب المناقب)

اسی باب میں ایک اور حدیث حضرت حسن رضؓ کے متعلق یوں آتی ہے۔ حضرت اسامہ بن زید رضؓ روایت کرتے ہیں جب میں بچہ تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ کو پکڑ کر اپنی ایک ران پر بٹھاتے اور دوسری ران پر حضرت حسن رضؓ کو اور پھر ہم دونوں کو اکٹھے یہ دعا فرماتے:

"اللّٰھم ارحمھما فانی ارحمھما
اللّٰھم احبھما فانی احبھما"

کہ اے اللہ! ان دونوں بچوں پر میں رحم کرتا ہوں تو بھی اپنے فضل و رحم سے انہیں نواز۔ اے اللہ میں ان سے محبت کرتا ہوں تو بھی ان سے محبت کر۔

اولاد کی بہتری و بہبودی اور بچوں کی تربیت اور ان سے محبت و شفقت کے اِن نمونوں سے بہتر نہ کبھی کوئی دنیا میں قائم کر سکا اور نہ کر سکے گا۔ کیا ہی خوش قسمت ہے وہ اُمت جسے اللہ تعالیٰ نے ایسا مشفق و محب اور محسن پیشوا اور رسول عطا فرمایا ہے۔ کاش سب مسلمان اس اسوۂ حسنہ کی کما حقہ قدر و تقلید کریں۔

بچوں کے ساتھ پیار کے کھیل

اسی ضمن میں ایک اور روایت ہے:۔

"رای رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم حسینًا
مع صبیۃٍ فی الطریق
فتقدم رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم
امام القوم و طفق
حسین یفرّ ھاربًا
ھٰھنا و ھٰھنا و
رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم یضاحکہ
حتی اخذہ فجعل
احدی یدیہ تحت
ذقنہ والاخریٰ فوق

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رأسہ"
کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہؓ کے ساتھ کہیں تشریف لے جا رہے تھے کہ اچانک راستہ میں حضرت حسینؓ کو دیگر بچوں کے ساتھ کھیلتے ہوئے دیکھا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آگے ہو کر حضرت حسینؓ کی طرف بڑھے۔ حضرت حسینؓ نے حضورؐ کو اپنی طرف بڑھتے ہوئے دیکھ کر اِدھر اُدھر بھاگنا شروع کر دیا اور اس طرح حضورؐ اس سے کھیلتے اور اُسے ہنساتے رہے یہاں تک کہ اُسے پکڑ لیا اور پھر اس کے دونوں ہاتھ پکڑ کر اس کے سر اور ٹھوڑی پر رکھ دیئے۔

سبحان اللہ! شہنشاہِ عالم سرورِ دوجہاں رحمۃ للعالمینؐ جیسی عظیم ترین اور بلند مرتبہ شخصیت اور ننھے بچوں کی خوشی میں شریک ہونے اور انہیں خوش کرنے کے لئے اس طرح سادگی اور پیار و شفقت سے اُن کے ساتھ کھیلیں کرنا ــــ کیا ہی پیارا اور اعلیٰ نمونہ ہے اُمتِ مسلمہ کے ہر فرد اور ہر باپ کیلئے۔ اللّٰھم صلِّ علیہ عدد قطرات البحر و ذرّات الساحل وبارک وسلم۔

یہاں اسی سے ملتے جلتے ایک اور مشہور واقعہ کا ذکر کر دینا بھی دلچسپی سے خالی نہیں ہو گا۔ حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ میرے چھوٹے بھائی کے پاس ایک سُرخ پرندہ تھا جسے ہمارے ملک میں "سُرخ" ہی کہتے ہیں۔ اتفاق سے حضرت انسؓ کے اس بھائی (جس کا نام کبشہ تھا) کا وہ پرندہ مر گیا۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم ہوا تو حضورؐ نے محض اس کا صدمہ اور غم دُور کرنے اور اسے ذرا خوش کرنے کے لئے مزاحاً فرمایا یا ابا عمیر ما فعل النغیر۔ اے ابو عُمیر! تمہارا وہ سُرخ پرندہ کیا ہوا، اس کا کیا حال ہے۔ یہ سُن کر بچہ خوش ہو گیا اور اس طرح اس کے آقائے نامدار نے اس کا غم غلط کر دیا۔ (ترمذی)

بچوں سے متعلق حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے اور بھی کئی واقعات کتبِ سیرت اور احادیث میں مذکور ہیں جو تکمیلِ مضمون کے لئے مختصر طور پر یہاں درج کر دیئے جاتے ہیں۔

حضرت انسؓ کہتے ہیں ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ابوسیف لوہار کے ہاں گئے (جو حضور کے بیٹے حضرت ابراہیم کی دائی کے شوہر تھے) تو حضورؐ نے حضرت ابراہیم کو گود میں اٹھا کر پیار کیا اور چُوما اور سُونگھا۔ پھر اس کے بعد ایک مرتبہ ہم حضورؐ کے ساتھ وہاں گئے جبکہ حضرت ابراہیم بیمار تھے اور دم توڑ رہے تھے تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں سے یہ دردناک منظر دیکھ کر آنسو بہنے لگے۔ اس پر حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ روتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا اے ابن عوفؓ! یہ تو ایک رحمت ہے۔ پھر آپؐ نے روتے ہوئے فرمایا۔ آنکھ رو رہی ہے اور دل رنجیدہ ہے مگر ہم زبان سے وہی کہتے ہیں جس سے ہمارا پروردگار راضی ہو۔ اے ابراہیم! ہم تمہاری جدائی سے یقیناً رنجیدہ ہیں۔ (بخاری)

لمبی عمر پانے کے لئے دُعاء

حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب مکّہ میں تشریف لائے تو بنی عبدالمطلب کے چند بچے بھی آپؐ کے استقبال کو نکلے تو حضورؐ ان سے بے حد شفقت سے پیش آئے اور ان میں سے ایک کو اُٹھا کر سواری پر اپنے آگے اور ایک کو اپنے پیچھے سوار کر لیا۔

اسی طرح حضرت اُمّ خالد بنت خالد بن سعید رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں بچپن میں اپنے والد کے ہمراہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئی جبکہ میرے جسم پر ایک زرد کُرتہ تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "سَنَہْ سَنَہْ" اور اس کے معنی حبشی زبان میں "اچھی ہے" کے ہیں۔ اُمّ خالد کہتی ہیں کہ پھر میں حضورؐ کی مُہرِ نبوت (جو حضورؐ کے جسم پر تھی) سے کھیلنے لگی تو میرے والد نے مجھے ڈانٹا۔ اس پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دعا دی اور فرمایا "کُرتہ پُرانا کرو اور پھاڑو" "کُرتہ پُرانا کرو اور پھاڑو۔" "کُرتہ پُرانا کرو اور پھاڑو" "اَبْلِیْ وَ اَخْلِقِیْ" یعنی درازیٔ عُمر کی دُعا دی۔ چنانچہ تاریخی طور پر ثابت ہے کہ حضرت اُمّ خالد رضی اللہ عنہا نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اس دُعا سے غیر معمولی طور پر لمبی عمر پائی۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ پر یہ کلمات پڑھ کر اکثر پھونکا کرتے اور فرماتے تھے کہ تمہارے باپ ابراہیمؑ انہیں کلمات سے اسماعیلؑ اور اسحاقؑ کے لئے پناہ مانگا کرتے تھے۔ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّ ھَامَّۃٍ وَّ مِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَامَّۃٍ۔ اے اللہ! میں ہر شیطان اور زہریلے جانور اور ہر ضرر رساں نظر کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔" (بخاری)

انصاری بچوں سے پیار

حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ ایک انصاری خاتون نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور اس کے ہمراہ اس کا ایک بچہ بھی تھا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس بچے سے بڑے پیار سے باتیں کرنے لگے اور فرمایا "قسم ہے اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ تم لوگ مجھے تمام آدمیوں سے محبوب ہو۔ دو مرتبہ ایسے فرمایا۔

اسی طرح ایک روایت میں ہے کہ ایک بدوی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور حضورؐ کو بچوں کا بوسہ لیتے ہوئے دیکھ کر کہنے لگا۔ آپ تو بچوں کا بوسہ بھی لیتے ہیں ہم تو نہیں لیتے۔ تو حضورؐ نے فرمایا "اللہ تعالےٰ نے اگر تمہارے دل سے رحمت و شفقت چھین لی ہے تو میں کیا کروں۔" (بخاری)

ایک روایت میں حضرت انس رضی اللہ عنہ بتاتے ہیں کہ حضرت رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی بچوں کے پاس سے گزرتے تو ضرور انہیں سلام کرتے تھے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ شفقت اور رحمت اور پیار صرف مسلمان بچوں تک ہی محدود نہیں بلکہ دنیا کے ہر بچہ پر بلا استثناء عام ہے۔

جنگوں کے دَوران اور فتوحات کے بعد حضور اکرمؐ سختی سے یہ اعلان اور ہدایت فرماتے کہ کسی بچہ اور عورت اور بوڑھے کو قتل نہ کیا جائے اور نہ کوئی دُکھ دیا جائے۔ نیز آپؐ نے یہ بھی واضح فرمایا کہ ہر بچہ خواہ وہ کسی مسلمان کے گھر میں پیدا ہو یا کافر و مشرک کے گھر میں وہ بہرحال معصوم ہے اور بلوغت کی عمر تک وہ فطرتِ صحیحہ اسلامیہ پر ہی ہوتا ہے۔ اس کے بعد اس کے والدین یا ماحول اور لواحقین اسے یہودی عیسائی یا مجوسی بنا لیتے ہیں ــــ کیا ہی پیاری تعلیم اور حقیقت کا اظہار ہے۔ دنیا بھر کے سب بچوں کی صحیح فطرت و مقام اور حیثیت کیسے پیارے اور معقول طریق سے واضح کر کے سب نوعِ انسانی کے بچوں سے حضورؐ نے شفقت و محبت اور احسان فرمایا ہے۔ عیسائی دنیا میں آج تک اس کے بالکل برعکس اور اُلٹ یہ ڈھنڈورا پیٹا جا رہا ہے کہ ہر بچہ دنیا میں گنہگار ہی پیدا ہوتا ہے۔ کتنی غیر فطری اور غیر معقول بات ہے جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس انتہائی شفقت و رحمت اور محبت بھری تعلیم کے مقابل پر پیش کی جاتی ہے۔

اس مضمون کے اور بھی کئی پہلو ایسے ہیں جن پر روشنی ڈالی جا سکتی ہے تاہم جو واقعات و تجربات بیان کئے گئے ہیں ان سے یہ حقیقت روزِ روشن کی طرح سامنے آ جاتی ہے کہ حضرت خاتم النبیین رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم بچوں کے لئے ــــ اور نہ صرف اُمّتِ مسلمہ کے بچوں کے لئے بلکہ ہر بچہ کے لئے ہر لحاظ سے ــــ سراپا رحمت و شفقت ہیں۔ اللّٰھم صلِّ علیٰ محمّدٍ وعلیٰ آلِ محمّدٍ وبارک وسلّم انّک حمیدٌ مجیدٌ۔

للّٰہی وقف یہ ہے کہ انسان اپنی تمام زندگی خدا تعالےٰ کیلئے وقف کر دے

"مِمَّا رَزَقْنٰھُمْ روپیہ پیسہ سے مخصوص نہیں۔ خواہ جسمانی ہو یا علمی سب اس میں داخل ہے۔ جو علم سے دیتا ہے وہ بھی اسی کے ماتحت ہے۔ مال سے دیتا ہے وہ بھی داخل ہے طبیب ہے وہ بھی داخل ہے مگر بموجب منشاء ھُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ ابھی تک اس مقام تک نہیں پہنچا جہاں قرآن شریف اسے لے جانا چاہتا ہے اور وہ مقام ہے کہ انسان اپنی زندگی ہی خدا تعالےٰ کے لئے وقف کر دے اور یہ للّٰہی وقف کہلاتا ہے۔ اس حالت اور مقام پر جب ایک شخص پہنچتا ہے تو اس میں مِمَّا رہتا ہی نہیں کیونکہ جب تک وہ مِمَّا کی حد کے اندر ہے اسوقت تک وہ ناقص ہے اور اس علتِ غائی تک نہیں پہنچا جو قرآن مجید کی ہے لیکن کامل اُسی وقت ہوتا ہے جب یہ حد نہ رہے اور اس کا وجود، اس کا ہر فعل، ہر حرکت و سکون محض اللہ تعالےٰ کے حکم اور اذن کے ماتحت بنی نوع کی بھلائی کے لئے وقف ہو۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۳۱۹)

(وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا الٰہی عشق

مکرم میاں عبد القیوم صاحب ایم اے کوئٹہ

پچھلے دنوں الفضل میں مکرم محترم میاں عبد الحی صاحب مبلغ انڈونیشیا کا ایک مضمون "جذباتؐ کا سمندر" چھپا ہے اُسے پڑھ کر ایک ہلکا سا اندازہ اس بات کا ہو سکتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کی ذات سے کس ذاتی لگاؤ، کس قدر محبت اور کس قدر عشق تھا۔ اسی لئے مکہ کے شدید دشمنوں نے یہ کہنا شروع کر دیا کہ

عَشِقَ مُحَمَّدٌ رَبَّهٗ

ایک ایسی ہستی جو ظاہری آنکھ سے نظر نہیں آتی کہ اس کا حسن دیکھ کر اس پر عاشق ہو سکیں محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس ہستی پر عاشق ہو گیا ہے۔ جب دیکھو اسی کی بڑائی۔ اسی کی تحمیدات ہو رہی ہوں گرمی ہو یا سردی۔ اسی کا ذکر خیر اس کی زبان سے جاری رہتا ہے۔ دوسری طرف یہ حقیقت بھی اُبھر کر سامنے آجاتی ہے کہ آج تک کسی نبی کی اپنی قوم کے مخالفین نے اپنے نبی کو یہ خطاب نہیں دیا کہ وہ اپنے رب پر عاشق ہو گیا ہے۔ عشق محمد ربہ کا خطاب دشمن نے آدم کو نہیں دیا۔ نوح کو نہیں دیا۔ ابراہیم کو نہیں دیا۔ موسیٰ کو نہیں دیا عیسیٰ کو نہیں دیا۔ صرف آنحضرتؐ کو دیا۔ بلکہ اصل حقیقت تو یہ ہے کہ کسی نبی کے ماننے والوں نے بھی یہ خطاب اپنے مطاع نبی کو نہیں دیا۔ دنیا میں صرف ایک انسان ایسا آیا جس کو اپنی قوم کے مخالفین نے بھی یہی کہا کہ یہ اپنے رب کا عاشق ہے اور جس کے ماننے والوں نے بھی یہی کہا کہ ہمارا آقا اپنے رب کا

عاشق ہے

اس عشق کے بہت سے نمونے حضور کی زندگی سے پیش کئے جا سکتے ہیں اور "جذبات کا سمندر" والے مضمون میں بھی ایک نمونہ پیش کیا گیا ہے۔ اب ایک اور مثال پیش کی جاتی ہے۔

جنگ احد کا واقعہ ایک ایسی تاریخی حقیقت ہے جس کے متعلق قرآن مجید اور اسلامی لٹریچر میں مفصل بحث کی گئی ہے۔ جب فتح شکست میں تبدیل ہونے لگی اور دشمن نے آنحضرت کی ذات کو شہید کرنے کے لئے بھرپور حملہ چالوں سے شروع کر دیا اور سب کی موت بالکل یقینی ہو گئی تو آپؐ نے آواز دی کہ کون ہے جو خدا کے رسول کے لئے جان دے۔ آواز سن کر چند صحابہؓ آگے بڑھے اور عرض کی کہ ہم حاضر ہیں حضور نے ان کو اپنے گرد اکٹھا کر دیا وہ یکے بعد دیگرے خدا کے مقدس رسول کی حفاظت کرتے ہوئے شہید ہو گئے اور نوبت یہاں تک پہونچی کہ دشمن کے حملہ سے حضور کے خود کے کیل سر میں کھب گئے اور پھر زبردست ریلے کے دباؤ کی وجہ سے آپ گر گئے اور کچھ مزید صحابہؓ جو آپؐ کی حفاظت کر رہے تھے شہید ہو کر ان کی لاشیں بھی حضور کے جسم اطہر پر گر گئیں اور ایک وقت کے لئے دنیا کا قیمتی ترین ہیرا اور کائنات کا نقطہ مرکزی نظروں سے اوجھل ہو گیا پھر باقی بچے کھچے صحابہؓ نے آنحضور کے اوپر سے لاشیں ہٹائیں اور خون سے تر بتر اور جسم سے شکستہ تر آپ پہاڑی کے دامن میں پہنچے گئے۔

آپؐ نے کس کیلئے جان قربان کرنے کا ارادہ کیا؟ وہ وہی ہستی تھی جو دل و جان سے آپ کو عزیز تھی لیکن ظاہر بین نگاہ نے یہ دیکھا کہ وہی محبوب ہستی وہ تمام کائنات کی مالک اور قادر مقتدر ہستی اپنے اس عاشق کی مدد کو نہیں آرہی تھی جو تن من دھن کی بازی لگائے خاک و خون میں غلطاں و پیچاں تھا۔ درحقیقت یہ اسلئے ہوا تھا کہ یہ بات ظاہر کی جا سکے کہ عشق و محبت و وفاداری کی سب سے اونچی منزل کیا ہے۔ کہ اتنے میں دشمن کی فوج کے سپہ سالار ابو سفیان نے پوچھا کہ کیا ابوبکرؓ زندہ ہے۔ حضور نے فرمایا خاموش رہو پھر اس نے پوچھا کہ کیا عمرؓ زندہ ہے حضور نے فرمایا خاموش رہو پھر اس نے پوچھا کہ کیا محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) زندہ ہے۔ حضور نے فرمایا خاموش رہو کیونکہ اسی میں مصلحت تھی۔ تب ابو سفیان نے اعلان کیا کہ ہم نے تینوں کو مار دیا اور خوش ہو کر اس نے بلند آواز سے نعرہ لگایا

اُعْلُ ھُبَل اُعْلُ ھُبَل

ہمارے ھبل بت کی بلندی ہو۔ اسی لمحہ آنحضور کی روح بے چین ہو گئی۔ محمدؐ کی روح اپنے محبوب کے لئے مضطرب ہو گئی اور اپنے صحابہ سے فرمایا کہ جواب کیوں نہیں دیتے اور کہو

اللہ اعلیٰ و اجل۔ اللہ اعلیٰ و اجل

اللہ ہی کے لئے بلندی اور جلال و عظمت ہے۔ اور کسی کے لئے نہیں۔

یہ کیا عجیب ماجرا ہے کہ چند سیکنڈ پہلے حضور اپنی موت اور اپنے رفقاء کی موت کے اعلان پر خاموش رہنے کا ارشاد فرماتے ہیں اور آپ کی غیرت جوش نہیں مارتی لیکن اسی لمحہ جب بتوں یعنی خدا کے مزعومہ شرکاء کبریائی کا اعلان آپؐ نے سُنا تو آپؐ کی روح ہر قسم کے خطرات کو بالائے طاق رکھ کر خدائے واحد و یگانہ کی کبریائی کے اعلان کے لئے مجسم جوش بن جاتی ہے۔ دنیا کی تاریخ چھان مارو عام حالات میں دیگر انبیاء نے ضرور خدا کی تسبیح و تحمید اور کبریائی بیان کی ہے جو وہ بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تسبیح و تحمید و کبریائی سے بہت پیچھے رہ جاتی ہے جیسا کہ "جذبات کے سمندر" والے مضمون سے ظاہر ہے لیکن اس قدر مخالف حالات میں جب جسم خون سے تر بتر ہے۔ آنحضور نہ یہ کہ اللہ تعالیٰ کی ذات پر ذرا سی بدظنی نہیں کرتے بلکہ عشق کے انتہائی جذبہ سے سرشار ہو کر دشمن کے سامنے اپنے رب کی توحید اور کبریائی کا اعلان کرتے ہیں۔ باقی انبیاء کو تو چھوڑو۔ حضرت عیسےٰ جن کو آج کل کی دنیا خدا کا بیٹا ظاہر کرتی پھرتی ہے اپنی مصیبت کے وقت کہہ اٹھے کہ

ایلی ایلی لما سبقتنی

اے میرے خدا تُو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا لیکن وہ جس نے انتہائی عزت اپنے عبد ہونے میں محسوس کی۔ اس نے اس سے زیادہ خطرناک حالات میں نہ یہ کہ کبھی بدظنی نہیں کی بلکہ جذبۂ عشق کے انتہائی معراج میں اپنے محبوب کی کبریائی کا اعلان کیا۔ گویا خدا نے دنیا کو بتا دیا کہ درحقیقت میرا عاشق وفادار صرف ایک ہے اور میں بھی اس کا نام اتنا بلند کروں گا کہ گو وہ بندہ اور مخلوق لیکن میں جو کائنات کا خالق و مالک اور واحد لاشریک ہوں اب میری توحید کے ساتھ اس عاشق صادق کا نام لازم و ملزوم کروں گا

لا الٰہ الا اللہ

کا اقرار تب مکمل یقین کروں گا جب محمد رسول اللہ کا بھی اقرار کرو گے۔

قیادتِ ایثار

جملہ زعماء کرام انصار اللہ سے امید کی جاتی ہے کہ وہ ان امور کی طرف باقاعدگی سے توجہ دیکر عند اللہ ماجور ہو رہے ہونگے کہ انکی مجلس میں کوئی بیکار نہ رہے۔ بیماروں کی عیادت کی جاتی ہو۔ بوجہ ناداری کوئی بھوکا نہ رہے یا بغیر علاج کے نہ رہے۔ جسم گھر اور ماحول کی صفائی کی طرف خیال ہو۔ سایہ اور پھلدار درختوں کی باقاعدگی سے نگہداشت کی جاتی ہو۔ گمشدہ اشیاء ملنے پر متعلقہ مالکان تک پہنچا دی جاتی ہوں۔ گاہے گاہے وقار عمل کا اہتمام کر کے نوجوان پود کے لئے نیک نمونہ پیش کیا جاتا ہو۔ مسافروں کے کھانے اور رہائش کا انتظام کر کے ہر ممکنہ سہولت پہنچائی جاتی ہو۔

غرضیکہ مختصر مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُونَ کے تحت ہر رکن کی خداداد جملہ صلاحیتیں اور استعدادیں بلا مذہب و ملت بنی نوع انسان کے لئے وقف ہوں۔ جزاکم اللہ

(قائد ایثار)

زکوٰۃ دینے سے اموال میں کمی نہیں آتی

بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ اگر ہم زکوٰۃ ادا کرنے لگیں گے تو اس سے ہمارے اموال کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے جو درست نہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وما اٰتیتم من زکوٰۃ تریدون وجہ اللہ فاولٰئک ھم المضعفون (سورۃ روم آیت ۴۰)۔ یعنی جو زکوٰۃ محض اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے دیں گے تو ایسے طور پر دینے والے اپنے مالوں کو کم نہیں کرتے بلکہ بڑھاتے ہیں اور ایک جگہ یوں ارشاد ہوتا ہے وما انفقتم من شیءٍ فھو یخلفہ وھو خیر الرازقین (سورۃ سبا آیت ۴۰) یعنی جو کچھ بھی تم خرچ کرو گے اللہ تعالیٰ تمہیں اس کی جگہ اور دے گا اور وہ سب سے اچھا دینے والا ہے۔

پس جماعت کے صاحب نصاب احباب و خواتین کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ واجب الاداء زکوٰۃ شرح صدر اور بشاشتِ قلب کے ساتھ ادا فرما دیں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نقشہ فرودگاہ مہمانانِ کرام جلسہ سالانہ

مختلف جماعتوں کے لئے جلسہ سالانہ کے موقع پر جو قیام گاہیں مقرر کی گئی ہیں اُن کا نقشہ درج ذیل ہے

عہدیداران جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ احباب جماعت کو اُن کی قیام گاہ کے متعلق اچھی طرح اطلاع کر دیں۔

احباب جماعت کی خدمت میں التماس ہے کہ اس بات کی پابندی فرمائیں کہ جو قیام گاہ اُن کے شہر اور ضلع کے لئے مقرر کی گئی ہے۔ وہیں ٹھہریں۔ عہدیداران جماعت کا فرض ہوگا کہ وہ ایام جلسہ میں اس بات کی نگرانی فرمائیں کہ احباب اس ہدایت کی پابندی فرمائیں۔

۱۔ دارالضیافت: کوئٹہ۔ قلات ڈویژن۔ کراچی ڈویژن۔ راولپنڈی شہر و ضلع
۲۔ دفاتر انصار اللہ مرکزیہ: پشاور ڈویژن بشمول ضلع ہزارہ۔ ڈیرہ اسمٰعیل خان ڈویژن
۳۔ ایوان محمود: سیالکوٹ ضلع
۴۔ جامعہ احمدیہ: سرگودھا شہر و ضلع
۵۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول: ساہیوال شہر و ضلع، خیرپور، حیدرآباد ڈویژن
۶۔ بشیر ہال تعلیم الاسلام ہائی سکول: گجرات شہر و ضلع
۷۔ بورڈنگ ہاؤس تعلیم الاسلام ہائی سکول: گوجرانوالہ شہر و ضلع۔ ڈیرہ غازیخان شہر و ضلع
۸۔ تعلیم الاسلام کالج (پرانی عمارت): لاہور شہر و ضلع و ضلع کیمبلپور۔ بہاولپور ڈویژن۔ شیخوپورہ۔ شہر و ضلع۔
۹۔ طبیہ کالج: آزاد کشمیر۔ مظفر گڑھ شہر و ضلع، میانوالی شہر و ضلع
۱۰۔ تعلیم الاسلام کالج (نئی عمارت) جھنگ شہر و ضلع۔ لائلپور شہر و ضلع۔

(ناظم مکانات جلسہ سالانہ)

سالانہ جلسہ پر تشریف لانیوالے مہمان حسب ذیل امور کا خاص خیال فرمائیں

۱۔ جلسہ کیلئے مرکز سلسلہ میں تشریف لانے وقت سفر کی حالت میں اور ربوہ میں قیام کے دوران اپنے چھوٹے بچوں کی حفاظت کا خاص خیال فرمادیں۔ انہیں اپنے سے الگ نہ ہونے دیں۔ ہر بچہ کا نام۔ ولدیت اور ربوہ میں رہائش کا مکمل پتہ ایک کاغذ پر لکھکر بچہ کے گلے میں لٹکا دیں۔
۲۔ ربوہ میں اگر کوئی گمشدہ بچہ نظر آئے تو اس کی طرف توجہ فرمائیں اُسے اپنے حال پر نہ چھوڑ دیں اور اُسے دفتر معلومات میں پہنچا دیں
۳۔ اپنے گمشدہ بچوں سے متعلق فوری رپورٹ دفتر معلومات میں نوٹ کرا دیں تا آپ کی فوری امداد کی جا سکے۔
۴۔ اپنے قیمتی زیورات۔ نقدی اور قیمتی سامان کی حفاظت فرمادیں۔
۵۔ زیورات اور نقدی ساتھ رکھیں قیام گاہوں میں نہ چھوڑیں۔
۶۔ اگر آپ کو راستہ میں کوئی گم کا پڑی چیز ملے تو بحفاظت دفتر معلومات میں پہنچا دیں۔
۷۔ اپنی گمشدہ اشیاء کے اندراج اور بازیابی کے لئے دفتر معلومات سے رجوع فرمادیں۔

دفتر معلومات۔ فوری امداد و گمشدہ اشیاء مورخہ ۲۲ دسمبر تا ۳۱ دسمبر خلافت لائبریری کے شرقی جانب دن رات کھلا رہے گا

فون نمبر ۲۳۷

(ناظم معلومات و فوری امداد جلسہ سالانہ)

ناظمین اور زعماء کرام مجلس انصار اللہ چندہ کی وصولی کی طرف خاص توجہ فرمائیں (قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

محترم صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا پیغام

محترم انصار بھائیو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجلس انصار اللہ کا موجودہ مالی سال اس ماہ کے آخر میں ختم ہونے والا ہے۔ گذشتہ مہینوں میں ہمیں ایک بڑے بحران اور آزمائش کا سامنا کرنا پڑا ہے لیکن خدا تعالیٰ کے فضل سے احباب جماعت نے اس موقعہ پر بڑی استقامت اور وفاداری کا ثبوت دیا ہے اور ایک مذہبی اور دینی جماعت کے شایانِ شان روایات کو قائم کیا ہے۔ در اصل اس قسم کے حالات میں جہاں مومن کے صدق و صفا کی آزمائش ہوتی ہے وہاں اسکے اندر ایک استقامت اور بیداری بھی پیدا ہوتی ہے جس کے نتیجہ میں وہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور برکتوں کا وارث بنتا ہے۔ پس ہمیں بھی اس آزمائش کے بعد اشاعت اسلام اور احیاء دین کی کوششوں کو تیز کرنا چاہیئے۔ تمام ناظمین اور زعماء مجالس انصار اللہ کوشش کریں کہ جلسہ سالانہ تک ان کا بجٹ سو فی صدی ادا ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی کوششوں میں برکت ڈالے اور ہر رنگ میں آپ کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

(صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

تابوت کے متعلق ایک قابل توجہ امر

موصی صاحبان کی وفات کے بعد نعش کو بہشتی مقبرہ میں تدفین کے لئے باہر کے شہروں سے صندوق میں لایا جاتا ہے بعض دیہات میں صندوق بہت بڑا اور وزنی تیار کیا جاتا ہے جو بالکل غیر ضروری ہے احباب کو چاہیئے کہ صندوق کم سے کم سائز کا اور ہلکا تیار کرایا کریں۔ خرچ بھی تھوڑا ہوگا اور اسے اٹھانے میں بھی سہولت رہے گی۔ امید ہے کہ احباب اس طرف توجہ فرمائیں گے۔

(صدر مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ ربوہ)

زعماء قائدین کرام خدام الاحمدیہ کی توجہ کیلئے

۲۰ فتح (دسمبر) تک تمام مجالس کی مکمل فہرست ہائے تجنید مرکز میں پہنچ جانی ضروری ہیں مگر تا حال ان فہرستوں کی رفتار آمد تسلی بخش نہیں ہے۔ اگر آپ نے ابھی تک یہ فہرستیں تیار نہیں فرمائیں تو براہ کرم جلد ہی ان کو مکمل کر لیں اور وقت کے اندر مرکز کو ارسال فرمائیں۔

(مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان

ماہ دسمبر کے مطالعہ کی کتاب لیکچر لاہور ہے۔ قائدین مقامی اس کتاب کو خدام میں تقسیم کرا دیں اور مطالعہ کرا دیں۔ اس کتاب کی قیمت ۱۔۲۵ ہے۔ اور دفتر سے بذریعہ وی پی منگوالیں۔

مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ

دعائے نعم البدل

مکرم سید صغیر حسین شاہ صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ کھوسکی کا بچہ بعمر تقریباً ۳ سال تالاب میں گر کر فوت ہو گیا ہے۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ دے اور مرحوم کے والدین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

(منور احمد خالد سابق قائد ضلع حیدرآباد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تریاقِ معدہ خرابیٔ ہضم کا مؤثر علاج — قیمت ڈیڑھ روپیہ۔

اکسیر پائیوریا پائیوریا کا علاج — قیمت ڈیڑھ روپیہ

مفید منجن دانتوں کی صفائی کے لئے — قیمت ایک روپیہ پچیس پیسے

ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ فون ۵۳۴

وصایا

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں، وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۱۸۶۱: ۔ مَیں عبدالرفیق جدران ولد محمد عبدالقدیر صاحب قوم جدران پیشہ ملازمت عمر ۴۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قاضی احمد ضلع نواب شاہ حال غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵/۲/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اسوقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۲۰۰/- سڈیز ہے۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس پرداز کو کردیجائیگی اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔ العبد:۔ عبدالرفیق جدران نصرت جہان گرلز اکیڈیمی پوسٹ بکس نمبر ۷۱ وا غانا۔ گواہ شد:۔ ناصر احمد واقف زندگی، پوسٹ بکس نمبر ۲۵۱ تملے۔ غانا۔ گواہ شد:۔ ایم اے لطیف شاہد نصرت جہاں گرلز اکیڈیمی پوسٹ بکس نمبر ۷۱ وا۔ غانا۔

مسل نمبر ۲۱۸۶۳: ۔ میں سیدہ کنیزہ فاطمہ زوجہ سیّد موسیٰ رضاء صاحب قوم سیّد پیشہ خانہ داری عمر ۶۵ سال بیعت ۱۹۱۹ء ساکن محمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر وصول شدہ ۲۰۰۰/- روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ سیدہ کنیز فاطمہ زوجہ سید موسیٰ رضا صاحب محمد آباد اسٹیٹ۔ ضلع تھرپارکر۔

گواہ شد:۔ سیّد موسیٰ رضاء (خاوند موصیہ)

گواہ شد:۔ صوفی نذیر احمد۔ سیکرٹری مال۔ محمد آباد اسٹیٹ

قابلِ اعتماد ۔ مزیدار ۔ فائدہ بخش

تریاق سلیمانی

بدہضمی تبخیر معدہ ۔ سینہ کی جلن ۔ پیٹ درد کمی بھوک ۔ ہیضہ ۔ متلی ۔ قے اور اسہال میں تریاق ہے۔

المنار دواخانہ ربوہ

خطرناک چارہ بے خطر ڈالیئے

بشرطیکہ آپکے پاس اکسیر اپھارہ کا سٹاک موجود ہو۔ اکسیر اپھارہ کے استعمال نے خدا کے فضل سے خطرناک سے خطرناک اپھارہ میں مبتلا سینکڑوں جانوروں کی جان بچاتی ہے۔ فی پیکٹ ۱/- درجن یا زیادہ پر ۳۳ فیصد کمیشن

مفید لٹریچر مفت

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ۔ ربوہ

فون:۔ ۶۰۶ ۔ ۶۰۷

مسیح دجال اور یاجوج ماجوج کا ظہور

(انعام یافتہ فضل عمر فاؤنڈیشن)

از محمد اسد اللہ قریشی (مربی سلسلہ) طباعت آفسٹ کاغذ سفید سائز ۲۰×۲۶ صفحات پونے تین سو کے قریب قیمت دس روپے۔

ملنے کا پتہ: الشرکۃ الاسلامیہ گولبازار ربوہ

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر

دواخانہ خدمت خلق ربوہ سے خالص شہد خرید فرمائیں!

اپنی جملہ طبی ضروریات کیلئے

دواخانہ خدمت خلق ربوہ کو خدمت کا موقع دیں!

ضروری اعلان

اورنٹیل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ کا سالانہ اجلاس عام بروز اتوار مورخہ ۲۹ دسمبر ۱۹۷۴ء بوقت ۱۱ بجے صبح کمپنی کے دفتر واقع گول بازار ربوہ میں منعقد ہوگا۔ حصہ داران سے درخواست ہے کہ وقت مقررہ پر اجلاس میں شمولیت فرمائیں۔

مندرجہ ذیل امور پیش ہونگے۔

۱۔ نفع و نقصان یکم اکتوبر ۱۹۷۳ء تا ۳۰ ستمبر ۱۹۷۴ء

۲۔ انتخاب ڈائریکٹرز سال آئندہ

۳۔ انتخاب آڈیٹرز برائے سال آئندہ

۴۔ دیگر امور۔

نسیم سیفی
چیئرمین آر پیکو

مرض اٹھرا

اور دیگر امراض کا علاج کرنے والے

حکیم نظام جان اینڈ سنز

گوجرانوالہ۔ ربوہ۔ ٹنڈو محمد خان

فون ۴۴۸۴، ۶۳۸

تینوں مقامات سے دوا بذریعہ ڈاک منگوا سکتے ہیں اور مستورات کیلئے علیحدہ شعبہ بھی قائم ہے۔

خالص **ہومیوپیتھک** و بایوکیمک ہر قسم ۱×-۲×-۳۰ تا ۵۰ لاکھ اور معلوماتی ہومیوپیتھک کتب مناسب نرخوں پر حاصل کرنے کے لئے رحمت بازار ربوہ میں تشریف لائیں۔

شاہ ہومیوپیتھک اسٹورز اینڈ ہسپتال ربوہ

استعمال شدہ ڈاک ٹکٹوں کی ضرورت ہے

ٹکٹیں، لفافہ یا پارسل کے کاغذ پر اصل حالت میں ہونی چاہئیں۔

مندرجہ ذیل قیمت خرید کے مطابق فوری ادائیگی کی جائے گی۔

پاکستانی بڑی ٹکٹیں ۱/۲۵ روپیہ فی صد

غیر ملکی چھوٹی ٹکٹیں ۲ روپے فی صد

غیر ملکی بڑی ٹکٹیں ۲/۲۵ روپے فی صد

ٹکٹیں بذریعہ ڈاک بھجوانے پر نصف ڈاک خرچ بھی ادا کیا جائیگا (جلسہ سالانہ پر آنے والے احباب ٹکٹیں ہمراہ لا سکتے ہیں)۔

محمد ہادی
نمبر ۳۲ کوارٹرز صدر انجمن۔ ربوہ

زمین برائے ٹھیکہ!

زرعی اراضی رقبہ ۱۱۰ ایکڑ۔ سالانہ نہری پانی اچھی حالت میں قصبہ کڈھن تحصیل بدین ضلع حیدرآباد ٹھیکہ پر دینی مطلوب ہے۔ سالانہ ٹھیکہ فی ایکڑ قریباً ۱۲۰/- روپے ہے۔ یہ زمین فصل خریف کے لئے آزاد ہے۔ گنے کی فصل اچھی ہوتی ہے۔ مل ۱۵ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ۲۰ ایکڑ رقبہ بعد از ایول قابل کاشت ہے۔ خواہشمند احباب مزید تفصیلات کے لئے بالمشافہ گفتگو کریں۔

(۱) محمد سلیمان مربی سلسلہ احمدیہ محلہ دارالبرکات ربوہ (۲) بشیر احمد عزیز احمد ولد چوہدری عبدالرحیم صاحب نصرت آباد دیہہ اچھڑو P.O کڈھن بدین ضلع حیدرآباد۔ (۳) چوہدری عبدالرحیم سابق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۱۵۱ ڈاکخانہ ڈگری ضلع تھرپارکر۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صدرِ مملکت سیرالیون کی زیرِ تعمیر احمدیہ نصرت جہاں ہسپتال "بو" جے" میں تشریف آوری

مکرم ڈاکٹر چوہدری امتیاز احمد صاحب انچارج احمدیہ نصرت جہاں کلینک بو اجے بو اپنے خط مورخہ ۳ دسمبر ۱۹۷۴ء کے ذریعہ مطلع فرماتے ہیں کہ ۱۵ نومبر ۱۹۷۴ء کو عزت مآب صدر مملکت سیرالیون ڈاکٹر سیاکا سٹیونز مختصر سے دورے پر بو اجے بو آئے اور گوناگوں مصروفیات کے باوجود آپ احمدیہ نصرت جہاں ہسپتال کی زیرِ تعمیر عمارت کو دیکھنے کے لئے تشریف لائے۔ آپ نے زیرِ تعمیر عمارت کا معائنہ فرمایا اور اس امر پر بے حد خوشی کا اظہار فرمایا کہ احمدیہ مشن سیرالیون میں سکولوں اور ہسپتالوں کے ذریعہ ملک کی بہت بڑی خدمت سرانجام دے رہا ہے۔ آپ نے ہسپتال کی لاگ بک پر تحریر فرمایا:۔

"I WISH THEM EVERY SUCCESS" یعنی "میں ان کے لئے ہر کامیابی کا متمنی ہوں"

جناب صدرِ مملکت موصوف نے وعدہ فرمایا کہ وہ اس ہسپتال کے مکمل ہونے پر پھر تشریف لاویں گے۔

یاد رہے کہ اس ہسپتال کی تعمیر پر اب تک کوئی تین لاکھ روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ احباب سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہسپتال کی عمارت کو جلد پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔

اس ہسپتال کے انچارج مکرم ڈاکٹر امتیاز احمد صاحب گزشتہ ساڑھے تین سال سے شبانہ روز خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ دور دراز علاقوں سے مریض ان کے پاس آتے ہیں اور خدا تعالیٰ کے فضل سے شفایاب ہو کر جاتے ہیں۔

احباب سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے واقفِ زندگی ڈاکٹروں کو زیادہ سے زیادہ خدمتِ انسانیت کی توفیق عطا فرمائے۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

ولادت

۲ نومبر ۱۹۷۴ء کو اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو نواسی عطا فرمائی ہے جو مکرم قریشی عبدالشکور صاحب کی پوتی ہے۔ بزرگانِ سلسلہ اور جملہ دیگر احبابِ جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ نومولودہ کی درازیٔ عمر اور دین کے سچا خادم ہونے کے لئے دردِ دل سے دعا کریں نیز بچی کی والدہ کی صحتیابی کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔ (خاکسار عبدالحفیظ حال ڈسپنسر فضلِ عمر ہسپتال ربوہ)

مناسب ہوگا کہ احباب چندہ جات کی رقوم جلسہ سالانہ پر اپنے ہمراہ لیتے آویں یا پھر یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ ربوہ کے نام ڈرافٹ بنوا کر یہ رقوم بھجوا دیں نظارت بیت المال آمد اس کے لئے بے حد ممنون ہوگی۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

جماعتِ احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۳۵۳ ہش ۱۹۷۴ء

۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر کو ربوہ میں منعقد ہوگا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعتِ احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۲۶-۲۷-۲۸ فتح ۱۳۵۳ ہجری شمسی مطابق ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۷۴ء بروز جمعرات، جمعہ، ہفتہ ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

احبابِ جماعت زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس للّٰہی جلسہ میں شامل ہوں اور پورے عزم و تعہد کے ساتھ اس کی برکات سے مستفیض ہونے کی کوشش کریں۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

وقفِ جدید کا سالِ رواں ختم ہونے میں اب صرف پندرہ یوم باقی ہیں

احبابِ جماعت کو علم ہے کہ وقفِ جدید کا سالِ رواں ۳۱ فتح ۱۳۵۳ ہش (مطابق ۳۱ دسمبر ۱۹۷۴ء) کو اختتام پذیر ہو رہا ہے گویا اب صرف چند دن کا قلیل عرصہ باقی رہ گیا ہے اور گیارہ ماہ سے زیادہ عرصہ گزر چکا ہے۔

براہِ مہربانی امراء و صدر صاحبان و سیکرٹریانِ مال و وقفِ جدید و احبابِ جماعت اس امر کا جائزہ لیں کہ آیا ان کے چندہ وقفِ جدید کے بھی ۱۱/۱۲ حصہ کی ادائیگی ہو چکی ہے یا نہیں۔ بصورتِ دیگر اپنی ذاتی توجہ کے ساتھ کوشش فرمائی جائے کہ ۳۱ دسمبر تک نہ صرف وعدہ جات کی سو فیصدی وصولی ہو جائے بلکہ مخلصینِ جماعت اور ذی ثروت احباب کے تعاون سے نمایاں اضافہ کے ساتھ رقوم وصول کرنے کی کوشش فرمائی جائے تاکہ اس کے ذریعہ متاثرہ جماعتوں اور احباب کے حصہ کی کمی بھی پوری ہو جائے۔ ایسے احباب کو یقیناً خدا تعالیٰ اپنے عظیم فضلوں سے نوازے گا۔

اطفال و ناصرات اور ان کے عہدیداران نیز کم عمر بچوں کے والدین اور ان کے سرپرستوں کو بھی اس طرف خصوصی توجہ فرمانی چاہیئے کیونکہ ان کی وصولی مقابلۃً بہت کم ہے۔ یکم تا ۱۰ ماہ رواں عشرہ وقفِ جدید منایا گیا ہے اس میں وصول شدہ رقوم فوری طور پر مرکز میں بھجوا کر اس نہایت ہی اہم ذمہ داری کو ادا فرمائیں اور عنداللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

مرزا طاہر احمد
ناظم مال وقفِ جدید

درخواستِ دعا

میرے والد محترم احمد زمان صاحب عباسی کا موتیا بند کا اپریشن ۵ دسمبر کو سی۔ ایم۔ ایچ لاہور میں ہوا تھا جو خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا۔ احبابِ جماعت سے کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمود زمان عباسی۔ ربوہ)

نور کاجل

ربوہ کا مشہورِ عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی صحت اور صفائی کے لئے بہترین تحفہ۔ بچوں اور مردوں کے لئے یکساں مفید۔

قیمت فی شیشی پچھتر پیسے۔ ڈیڑھ روپیہ

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ

گولبازار ربوہ۔ فون ۵۳۸

دعائے نعم البدل

اللہ تعالیٰ نے مکرم مفتی احمد صادق صاحب ابن حضرت مفتی محمد صادق صاحب رضی اللہ عنہ کو لڑکا عطا فرمایا جو دو گھنٹہ زندہ رہ کر بقضائے الٰہی فوت ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

احبابِ جماعت سے دردمندانہ درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جملہ لواحقین کو صبرِ جمیل دے اور نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین

(سید شمشاد احمد ناصر مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ۔ کروندی خیرپور)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بخاری شریف چودھواں پارہ اور تفسیر بیان فرمودہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نئی جلد ادارۃ المصنفین سے طلب فرماویں

قاعدہ یسرنا القرآن مصنفہ پیر منظور محمد صاحب — اس مشہور و معروف اور مقبول خاص و عام قاعدہ کے ذریعہ بچے نہایت آسانی سے اور جلد قرآن مجید پڑھ لیتے ہیں۔ ہدیہ قاعدہ کلاں ایک روپیہ پچاس پیسے، قاعدہ خورد پچھتر پیسے۔ تاجروں کے لئے معقول کمیشن۔

ملنے کا پتہ: مکتبہ یسرنا القرآن۔ ربوہ